DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

| اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 05-07-2022 | اخبارات |
|---|---|
| 1۔سندھ اور بلوچستان کے درمیان پانی کا مسئلہ افہام وتفہیم سے حل کرلیا جائے گا، آصف زرداری کی قدوس بزنجو سے ملاقات | جنگ ودیگر اخبارات |
| 2۔بجلی کی عدم فراہمی سے زراعت شدید متاثر ہے، قائم مقام گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 3۔کیسکو نے رویہ درست نہ کیا تو حکومت ان کو دی گئی سیکورٹی واپس لے گی، ضیاء لانگو | جنگ ودیگر اخبارارت |
| 4۔ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرینگے، نور محمد دمڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 5۔ریکوڈک منصوبے کا معاہدہ بلوچستان کیلئے گیم چینجر ہے، ترجمان حکومت | جنگ ودیگر اخبارات |
| 6۔اس بار بھی سرکاری بکرا منڈی قائم کی جائے گی، سیکرٹری لائیوسٹاک | جنگ ودیگر اخبارات |
| 7۔بلوچ طلباء کو ریلیف اور ان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے، چیئرمین سینیٹ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 8۔کوئٹہ پی ڈی ایم اے نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات شروع کردیئے | مشرق ودیگر اخبارات |
| 9۔حالیہ بارشوں کے پیش نظر ایمرجنسی کنٹرول روم کا قیام | مشرق ودیگر اخبارات |
| 10۔جنگلات وجنگلی حیات کا تحفظ یقینی بنائیں گے، سیکرٹری | مشرق ودیگر اخبارات |
| 11۔ڈی سی اور ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کے دورہ | سنچری ودیگر اخبارات |
| 12۔بیوروکریسی میں بڑی تبدیلیاں، حافظ باسط ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات تعینات | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 13۔طوفانی بارش سے کوئٹہ میں دو خواتین سمیت تین افراد ہلاک، مچھ میں تین کانکن ندی میں بہہ گئے | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14۔بارش نے تباہی مچادی متاثرین کو ہنگامی بنیادوں پر ریلیف دیا جائے، اے این پی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15۔ہزارگنجی میں ایم پی اے کے بھائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، جمعیت | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16۔اسمبلی میں لاپتہ افراد بل لائیں گے حکومت نے حمایت نہ کی تو ساتھ چھوڑ دینگے، بی این پی کا انتباہ | مشرق ودیگر اخبارات |

## امن وامان

خضدار مختلف واقعات میں تین افراد ہلاک ایک زخمی، سبزل روڈ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، پنجگور لاپتہ پولیس اہلکار کی عدم بازیابی کیخلاف سی پیک روڈ بلاک، گھریلو رنجش پر پشین میں باپ کی فائرنگ سے بیٹا قتل، سرانان اور یارو لیویز کی مشترکہ کارروائی بھاری تعداد میں منشیات برآمد،

## عوامی مسائل

بلوچستان میں 73 ہزار آسامیاں خالی ٹیسٹ وانٹرویو لینے کے باوجود تاحال آرڈر نہیں ہوئے، بلوچستان کی نہروں میں پانی کی بندش کی وجہ سے کسان وزمیندار سراپا احتجاج بن گئے، بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ کے خلاف زمینداروں کا کوئٹہ کراچی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج،

مورخہ05-07-2022

## اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**اتحادیوں کے بدلتے تیور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک کے اقتصادی مسائل تو پہلے سے بھی زیادہ گھمبیر ہو چکے ہیں ہیں اور آئی ایم ایف کے ڈومور کے تقاضے نبھاتے ہوئے حکومت نے عوام پر مہنگائی کے سونامی اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی پی ٹی آئی حکومت بھی اس حوالے سے عوام کے بڑھتے مسائل پر بے نیاز نظر آتی تھی جس کا خمیازہ اس نے اقتدار سے فراغت کی صورت میں بھگتا اگر موجودہ حکومت بھی اپنے اقدامات سے مہنگائی کے طوفان اٹھانے کے بعد عوام کو مطمئین کرنے کیلئے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھاتی اور ان کی مالی اقتصادی مشکلات میں مزید اضافے کا ہی عندیہ دیتی ہے جیسا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز اتحادی قائدین سے ملاقات اور ارکان اسمبلی سے خطاب کے دوران اگلے ماہ بجلی کی لوڈشیڈنگ بڑھنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا ہے، تو عوام انکے منہ سے یہ لالی پاپ سن کر ہرگز مطمین نہیں ہونگے، کہ حکومت درپیش جیلنجز سے نمٹ کر آگے بڑھ رہی ہے اگر اس انداز میں حکومت کے آگے بڑھنے کا عمل مرے کو مارے شاہ مدار کی تصویر بنے عوام کو قبرستان کی راہ رکھا رہا ہے تو عوام میں بڑھتی اس مایوسی کا موجودہ اپوزیشن پی ٹی آئی بھی فائدہ اٹھائے گی اور حکومتی اتحادی بھی اسکے ساتھ وہی سلوک کر سکتے ہیں جو انکے ہاتھوں پی ٹی آئی حکومت کو بھگتنا پڑا تھا حکومتی اتحادی جماعتوں بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) متحدہ قومی موومنٹ اور جمعیت علماء اسلام (ف) کے حکومت کے ساتھ گلے شکوے شروع ہو گئے ہیں، روز افزوں مہنگائی کے ساتھ ساتھ بجلی اور گیس کی اذیت ناک لوڈشیڈنگ بھی بھگت رہے ہیں جبکہ فیول ایڈجسٹمنٹ کے نام پر ان پر ہر ماہ بجلی کے بلوں میں سات آٹھ روپے فی یونٹ اضافی بوجھ بھی ڈالا جا رہا ہے تو وہ سسٹم کے استحکام کی خواہش رکھتے ہوئے بھی حکومت اور سسٹم کیلئے رطب اللسان نہیں ہو سکتے حکومت کو انہیں بہرحال انکے غربت مہنگائی کے مسائل میں فوری ریلیف دے کر ہی مطمین کرنا ہے بصورت دیگر اقتدار کی میوزیکل چیئر مین ایک دوسرے کو ٹوپل کرنے کا کھیل چلتا ہی رہے گا جس میں سسٹم کا استحکام خواب بن کر رہ جائے گا۔

## مضامین

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**جلا وطن قیا دت سے مذاکرات** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. ________

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

TUESDAY 05 JULY 2022

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

قیمت 20 روپے

جلد 51 | منگل 05 ذوالحجہ 1443ھ 05 جولائی 2022ء | نمبر 84

# سندھ بلوچستان کے درمیان پانی کا مسئلہ افہام و تفہیم سے حل کرلیا جائیگا

**سابق صدر آصف زرداری کی قدوس بزنجو کو یقین دہانی**

**پیپلز پارٹی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام پر یقین رکھتی ہے، سابق صدر کا جمہوری اقدار کے فروغ پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو خراج تحسین پیش**

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سابق صدر آصف علی زرداری سے بلاول ہاؤس کراچی میں اہم سیاسی ملاقات کی ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر سندھ بلوچستان کے مابین پانی کی تقسیم کے معاملے پر بھی بات چیت ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے سابق صدر سے دونوں صوبوں کے مابین پانی کے مسلہ پر کردار ادا کرنے کی درخواست کی سابق صدر نے یقین دلایا کہ دونوں صوبوں کے درمیان پانی کے مسلہ کو افہام و تفہیم سے حل کر لیا جا※ گا اور بلوچستان کے ساتھ پانی کی فراہمی کے حوالے سے سندھ کی جانب سے کوئی زیادتی نہیں ہونے دی جا※ گی سابق صدر نے بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کو خراج تحسین پیش کرتے ہو※ کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام پر پختہ یقین رکھتی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور آئندہ مالی کے بجٹ کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہو※ کہا کہ ہم تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور تمام اہم صوبائی امور پر سب سیاسی رہنماؤں کو اعتماد میں لینے کی روایت ڈالنے سے سیاسی ہم آہنگی کو تقویت ملی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے پانی کے مسلہ پر کردار ادا کرنے کی یقین دہانی پر سابق صدر کا شکریہ ادا کیا صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد خان لہڑی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

ABC CERTIFIED

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

جلد 51 | منگل 05 ذوالحجہ 1443ھ 05 جولائی 2022ء، صفحات 12 | شمارہ 23

رجسٹرڈ BC-m-1 | ایڈیٹر 2829164 2821538-2821626 - فیکس 2835934 2830228 | قیمت 20 روپے

# سندھ اور بلوچستان کے درمیان پانی کا مسئلہ افہام و تفہیم سے حل کیا جائیگا

**آصف زرداری، قدوس بزنجو ملاقات میں اتفاق**

**بلوچستان کے مسائل حل کرینگے، پانی کی فراہمی کے حوالے سے سندھ کی جانب سے کوئی زیادتی نہیں ہونے دی جائے گی سابق صدر**

**تمام اہم صوبائی امور پر سب سیاسی رہنماؤں کو اعتماد میں لینے کی روایت ڈالنے سے سیاسی ہم آہنگی کو تقویت ملی ہے، قدوس بزنجو**

**آصف زرداری کا بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کو خراج تحسین پیش**

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سابق صدر آصف علی زرداری سے بلاول ہاؤس کراچی میں اہم سیاسی ملاقات کی ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت........

بقیہ نمبر 3 صفحہ 9 پر

باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر سندھ بلوچستان کے مابین پانی کی تقسیم کے معاملے پر بھی بات چیت ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان نے سابق صدر سے دونوں صوبوں کے مابین پانی کے مسلہ پر کردار ادا کرنے کی درخواست کی سابق صدر نے یقین دلایا کہ دونوں صوبوں کے درمیان پانی کے مسلہ کو افہام و تفہیم سے حل کر لیا جائے گا اور بلوچستان کے ساتھ پانی کی فراہمی کے حوالے سے سندھ کی جانب سے کوئی زیادتی نہیں ہونے دی جائے گی سابق صدر نے بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام پر پختہ یقین رکھتی ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور آئندہ مالی کے بجٹ کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور تمام اہم صوبائی امور پر سب سیاسی رہنماؤں کو اعتماد میں لینے کی روایت ڈالنے سے سیاسی ہم آہنگی کو تقویت ملی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے پانی کے مسلہ پر کردار ادا کرنے کی یقین دہانی پر سابق صدر کا شکریہ ادا کیا صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد خان لہڑی بھی اس موقع پر موجود تھے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 05 JUL 2022 Page No. 2

Bullet No. 1

## بجلی کی عدم فراہمی سے زراعت شدید متاثر ہے، قائم مقام گورنر

### کوٹے کے مطابق بجلی ملنی چاہئے، وفد سے گفتگو، کیسکو چیف سے رابطہ بھی کیا

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ زراعت کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے بجلی کی عدم فراہمی سے زمینداروں کو بھاری نقصانات ہو رہے ہیں جنکا ازالہ وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور وفاقی حکومت کے متعلقہ حکام سے صوبے کے زمینداروں کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے رابطہ کرونگا، یہ بات انہوں نے پیر کو سابق صوبائی وزیر بسم اللہ خان کاکڑ کی قیادت ملاقات کرنے والے قلعہ عبداللہ اور گلستان کے زمینداروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر حاجی روز الدین کاکڑ، ملک امین اللہ ایڈوکیٹ، حاجی محمد اکبر عبدالرحمن زئی، ربانی کاکڑ، عبدالجبار کاکڑ، حاجی ولی محمد کاکڑ، امین اللہ امین، حاجی علی محمد، غلام علی احمد خیل، میر احمد آغا لاجوار سمیت دیگر بھی موجود تھے، قائم مقام گورنر نے کہا کہ زراعت بلوچستان کا اہم ترین شعبہ ہے جو بجلی کی عدم فراہمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہے زمیندار معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انکی ضروریات کو پورا کئے بغیر معاشرے کی اجناس کی طلب کو کسی بھی صورت پورا نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ بجلی کی فراہمی زمینداروں کے لئے انتہائی لازمی ہے اس وقت صوبے کے زمینداروں کو چھ گھنٹے بھی بجلی فراہم نہیں کی جارہی جس سے صوبے کو بڑے معاشی نقصان اور اجناس کی قلت کا اندیشہ پیدا ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ زمینداروں کے تمام مطالبات جائز ہیں انہیں انکے طے شدہ کوٹے کی بجلی فراہم کی جانی چاہیے وزیراعلیٰ کے کوئٹہ واپس آنے پر ان سے ملاقات کرونگا اور وفاقی حکومت کے متعلقہ نمائندگان سے بھی رابطہ کرونگا اس موقع پر قائم مقام گورنر نے کیسکو چیف سے رابطہ کر کے زمینداروں کو طے شدہ فارمولے کے تحت بجلی کی فراہمی پر زور دیا۔

## کیسکو نے رویہ درست نہ کیا تو حکومت ان کو دی گئی سکیورٹی واپس لے گی، مشیر داخلہ

### قلات میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر برہم، مسئلہ حل نہ ہوا تو عوام کے ساتھ مل کر احتجاج کروں گا، ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے قلات میں جاری بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاق کی طرف سے ضلع قلات کو بجلی کا جائز حق دیا جائے، لوڈشیڈنگ کی وجہ سے ضلع قلات کے عوام نان شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں مشیر داخلہ نے ضلع قلات میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ کیسکو نے اپنا رویہ درست نہیں کیا تو صوبائی حکومت ان کو دی گئی سکیورٹی واپس لے گی۔ کیسکو حکام نے لوڈشیڈنگ کو ٹھیک نہیں کیا تو میں اپنے عوام کے ساتھ مل کر احتجاج کروں گا۔ مشیر داخلہ نے کیسکو حکام کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے اور گرمی کے موسم میں عوام کو ریلیف دینے کیلئے اقدامات اٹھائیں اور کیسکو حکام غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر لائحہ عمل ترتیب دیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے واضح کیا کہ صوبے کے چند ایک علاقوں میں بلنگ کے مسائل کو بنیاد بنا کر شہری علاقوں میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کسی صورت قابل قبول نہیں کی جائے گی۔ بجلی کی مجموعی پیداوار میں صوبے کو اس کا پورا شیئر ملنا چاہئے۔ اور صوبے میں بجلی کے لوڈ مینجمنٹ کا طریقہ کار اور اوقات کار صوبے کے عوام کے وسیع مفاد میں صوبائی حکومت کی ترجیحات کے مطابق طے ہونے چاہئیں۔

## ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرینگے، نور محمد دمڑ

### شاہراہوں کی تعمیر سے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، سنجاوی لورالائی روڈ کا معائنہ، بریفنگ، وفود سے گفتگو

سنجاوی (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان نے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر ناقابل برداشت ہے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت معیاری تکمیل کے لئے ہر ممکن اقدامات کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ انتخاب کے دورے کے دوران سنجاوی میں جاری ترقیاتی منصوبوں زیر تعمیر پولی ٹیکنک کالج، زیر تعمیر سنجاوی لورالائی روڈ کے اچانک دورے کے موقع پر کیا۔ پولی ٹیکنک کالج کے فیز ون کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ ترقیاتی منصوبے کو پی سی ون کے مطابق معیاری میٹریل سے تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے منصوبہ کی نگرانی کریں۔ اس کے علاوہ انہوں نے سنجاوی لورالائی روڈ کا بھی معائنہ کیا اور بریفنگ دی۔ اس موقع پر پارٹی کے عہدیداران، قبائلی عمائدین ضلعی آفیسران موجود تھے۔ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے متعلقہ محکمے کے آفیسران کو سختی سے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ شاہراہوں کی تعمیر سے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور علاقے کے عوام کو سفر کی بہترین سہولیات میسر ہونگی۔ اس کے علاوہ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے دمڑ ہاؤس میں حلقے کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے پارٹی کارکنوں عہدیداروں قبائلی معتبرین وعلماء نے ملاقاتیں کیں اور اپنے علاقوں کے مسائل بیان کئے۔ صوبائی وزیر نے عوامی مسائل غور سے سنے اور ان کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

## ریکوڈک منصوبے کا معاہدہ بلوچستان کیلئے گیم چینجر ہے، ترجمان صوبائی حکومت

**صوبائی حکومت نے ریکوڈک منصوبے پر بہترین معاہدہ کرکے وسائل کا تحفظ یقینی بنایا، فرح عظیم شاہ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی ترجمان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کا معاہدہ بلوچستان کے لیے گیم چینجر ہے اس سے سالانہ صوبے میں دس ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ 8000 روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ معاہدے کے تحت بلوچستان کا حصہ 25 فیصد کردیا گیا ہے جبکہ رائیلٹی اور سی ایس آر کی مد میں بھی مزید حصہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں ریکوڈک منصوبے پر بہترین معاہدہ کرکے وسائل کا تحفظ کو یقینی بنایا ہے۔ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کے مفاد اور نوجوانوں کے روزگار کا تحفظ کرے گی جبکہ منصوبے میں بلوچستان کو کوئی سرمایہ کاری بھی نہیں کرنی پڑے گی جس سے پاکستان خصوصاً بلوچستان کے عوام کو اس معاہدے سے فائدہ ہوگا انہوں نے کہا کہ موجودہ معاہدہ صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدے کے تحت تعمیر نو کے اس منصوبے میں 50 فیصد کمپنی اور 50 فیصد پاکستان کے سٹیکس ہوں گے، جس میں 10 فیصد فری کیریڈ، غیر شراکت دار حصہ حکومت بلوچستان کے پاس ہوگا۔ اضافی 15 فیصد حصہ کمپنی کے پاس ہے جو حکومت کی ملکیت ہے۔ جبکہ بلوچستان کو 25 فیصد اضافی حصہ دیا جائے گا۔ اس طرح ریکوڈک منصوبے میں صوبے کو 40 فیصد کا حصہ ملے گا۔ جبکہ کمپنی اس منصوبے کا آپریٹر ہوگا جیسے کان کنی کی لیز، ایکسپلوریشن لائسنس، سطح کے حقوق اور معدنیات کا معاہدہ دیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ اس معاہدے کے تحت سو سال تک جو بھی ریونیو ہوگا وہ صوبے کے حصے کے مطابق اس کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ ہوں گے۔

## اس بار بھی سرکاری بکرا منڈی قائم کی جائیگی، سیکرٹری لائیو اسٹاک

**770 روپے فی کلو فروخت کیا جائے گا، کانگو وائرس اسپرے اور ویکسین کا عمل عید تک جاری رہیگا، ارشد بگٹی**

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری لائیو اسٹاک ارشد حسین بگٹی کے زیر صدارت اجلاس ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع اس بار بھی سرکاری بکرا منڈی کا قیام عمل میں لایا جائیگا بکرا منڈی گورنمنٹ پولٹری فارم بروری روڈ میں قائم کی جائے گی جس میں تمام سرکاری فارموں سے بھیڑ، بکرے لائے جائیں گے جو 770 روپے فی کلوگرام زندہ وزن فروخت کیلئے پیش کی جائیں گی بکرا منڈی میں پرائیویٹ بیوپاری بھی صحت مند اور ویکسین اور اسپرے شدہ جانور سرکاری ریٹ پر فروخت کیلئے قواعد و ضوابط کے تحت لا سکتے ہیں اس کے علاوہ بلوچستان کی تمام منڈیوں میں کانگو وائرس اور لمپی سکن ڈیزیز کے خلاف اسپرے اور ویکسین کا عمل عیدالاضحیٰ تک جاری رہے گا۔

## بلوچ طلبا کو ریلیف اور اُن کی شکایات کا ازالہ کیا جائے، چیئرمین سینیٹ

**عیدالاضحیٰ کے بعد خصوصی بریفنگ لی جائیگی، مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، صادق سنجرانی**

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے طلبہ تعلیمی و تخلیقی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں جس کا اثر ملک کی مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی پر پڑے گا۔ تاہم یہ انتہائی ضروری ہے کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کو سیکرٹری انسانی حقوق افضل لطیف نے بلوچ طلبہ کے مسائل کے حل کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور خصوصی طور پر بنائے گئے کمیشن کے کام اور اس سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کمیشن کی رپورٹ کو حتمی شکل دینے کیلئے مشاورتی عمل کو تیز کیا جائے تاکہ بلوچ طلبہ کو ریلیف فراہم کیا جاسکے اور ان کی شکایات کا ازالہ ہوسکے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کے بعد اس پورے عمل پر خصوصی بریفنگ لی جائے گی۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ تعلیم ایک بنیادی حق ہے

## حالیہ بارشوں کے پیش نظر ایمرجنسی کنٹرول روم کا قیام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے حالیہ بارشوں کے پیش نظر ایمرجنسی کنٹرول روم قائم کر دیا جو 24 گھنٹے کام کرے گا۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے لیے عوام سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ایمرجنسی کنٹرول روم سے رابطہ کرے 081-9202268۔

MASHRIQ QUETTA

## کوئٹہ، پی ڈی ایم اے نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات شروع کردیئے

**نالے کے قریب پھنسے لوگوں کو تمام ضروری اشیاء اور امداد فراہم کی جارہی ہیں**

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ پی ڈی ایم اے نے ہنگامی...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 10 پر

بنیادوں پر اقدامات شروع کردیے ہیں۔ کوئٹہ ارباب ٹاون میں خانہ بدوشوں کے گھروں اور جھگیوں میں سیلابی پانی آنے کے بعد پی ڈی ایم اے کی جانب ہنگامی اقدامات کئے گئے ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے بارش کے بعد مناسب اقدامات اٹھا رہی ہے۔ امین آباد بروری روڈ نالے کے قریب پھنسے لوگوں کو تمام ضروری اشیاء اور امداد فراہم کی جارہی ہیں، کوئٹہ شہر میں محکمہ پی ڈی ایم اے کی ایمبولینسز پیٹرولنگ میں مصروف عمل ہیں۔ مشیر داخلہ نے بارشوں کے امکانات کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، میونسپل کارپوریشن کو ہدایت کی ہے کہ محلے کو نالوں کی بندش کو فوراً کلیئر کریں۔ نشیبی علاقوں میں رہائش پذیر افراد احتیاط رہتے ہوئے کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے متعلقہ ایمرجنسی سروسز کو اس نمبر پر فوری طور پر مطلع کریں 0819241133۔

## جنگلات و جنگلی حیات کا تحفظ یقینی بنائینگے، سیکرٹری

**بلوچستان کو سرسبز بنانا اولین ترجیح**

**صوبے میں زیادہ سے زیادہ شجرکاری کی جائے، عمران خان، عہدے کا چارج سنبھالنے پر افسران سے ملاقات، غلام محمد، نیاز خان کاکڑ و دیگر نے بریفنگ دی**

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عمران خان نے اپنے عہدہ کا چارج سنبھالنے کے بعد چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ نارتھ بلوچستان کے دفتر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے محکمہ جنگلات کے افسران سے ملاقات کی اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری جنگلات محمد داؤد چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ ساؤتھ غلام محمد پروجیکٹ ڈائریکٹر ٹی بی ٹی پی وائلڈ لائف بلوچستان نیاز خان کاکڑ پروجیکٹ ڈائریکٹر فاریسٹری بلوچستان بلین ٹری سونامی پروگرام علی عمران کنزرویٹر ایڈمن اسلم بزدار و دیگر بھی موجود تھے چیف کنزرویٹر ساؤتھ غلام محمد نے سیکرٹری جنگلات کو محکمہ کی کارکردگی اور جاری سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی پروجیکٹ ڈائریکٹر علی عمران نے صوبے بھر میں بلین ٹری سونامی پروگرام کے تحت شجرکاری کے متعلق سیکرٹری جنگلات کو بریفنگ دی پروجیکٹ ڈائریکٹر نیاز خان کاکڑ نے بلین ٹری سونامی پروگرام و وائلڈ لائف کے متعلق سیکرٹری جنگلات کو بریف کیا اس موقع پر سیکرٹری جنگلات نے افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو سرسبز بنانا ہماری اولین ترجیح ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ بلوچستان بھر میں زیادہ سے زیادہ شجرکاری کی جائے اور پودوں کی خاص دیکھ بھال کی جاسکے انہوں نے وائلڈ لائف کے حوالے سے بھی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جنگلی حیات ہمارا حسن ہیں جنگلات کے ساتھ جنگلی حیات کے تحفظ کو بھی یقینی بنایا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 2 Dated: 05 JUL 2022 Page No. 4


## نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء کا بلوچستان اسمبلی کا دورہ

**ڈپٹی سپیکر، وزیر خزانہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون سے ملاقات، خیر مقدم کیا گیا**

**بلوچستان سے متعلق قومی رائے عامہ مثبت انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، گفتگو**

کوئٹہ (اے پی پی) نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء نے گزشتہ روز بلوچستان صوبائی اسمبلی کا دورہ کیا، ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل، سینئر صوبائی وزیر خزانہ و (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے شرکاء کو خوش آمدید کہا قائم مقام سیکرٹری بلوچستان اسمبلی عبدالرحمٰن نے شرکاء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قیام اور ابتداء سے لیکر موجودہ سیٹ اپ سمیت قانون سازی و جملہ امور سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، اس موقع پر سردار بابر خان موسیٰ خیل، سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا صوبہ بلوچستان مہمان نوازی اور روایات کا امین ہے پارلیمنٹ میں موجود تمام اراکین اسمبلی اپنے اپنے حلقوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور مفاد عامہ سے متعلق امور اور قانون سازی کا یہ عمل جمہوری تقاضوں کے مطابق بطریق احسن سرانجام پاتا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق قومی رائے عامہ کو مثبت انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے یہاں کے لوگ باصلاحیت اور محنتی ہیں تاہم وسائل اور محدود مواقعوں کے باعث انہیں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا موقع نہیں ملتا، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ یہ بات باعث اطمینان ہے کہ نیشنل سیکورٹی ورکشاپ میں ملک بھر سے لوگ شریک ہیں اس ورکشاپ کے شرکاء نے بلوچستان کو بہت نزدیک سے دیکھا اور محسوس کیا ہے اب یہ تمام لوگ ملک کے سفیر ہیں جنہوں نے قومی یکجہتی کے لئے کام کرنا ہے اور بتانا ہے کہ بلوچستان کے لوگ بھی پاکستان سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں جتنی ملک کے دیگر صوبوں کے لوگ کرتے ہیں، بلوچستان سے متعلق پایا جانے والا منفی تاثر ختم کرنا ہوگا اور وطن عزیز کی ترقی کے لئے سب نے ایک سوچ سے آگے بڑھنا ہوگا، نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بھی خطاب کیا۔

## صنفی تشدد کی روک تھام کیلئے اقدامات جاری ہیں، صابرہ اسلام

**خاتون محتسب سیکرٹریٹ کے قیام سے خواتین کو تحفظ کا احساس ہوا ہے**

**ایف سی لیڈی سولجرز وفد کی خاتون محتسب سے ملاقات، مختلف شعبوں کا معائنہ**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی خاتون محتسب برائے انسداد ہراسگی بلوچستان صابرہ اسلام سے فرنٹیئر کور لیڈی سولجرز کے ایک وفد نے ملاقات کی جس میں والی خواتین کو درپیش مسائل، مشکلات اور ان کے ازالے سے متعلق اٹھائے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا اس موقع پر ونگ کمانڈر لیفٹننٹ کرنل شہباز، کیپٹن محمد فیضان اور لیفٹننٹ ضیغم بھی موجود تھے صوبائی خاتون محتسب نے وفد کو خوش آمدید کہتے ہوئے ادارے کی مجموعی کارکردگی اور طریقہ دادرسی سے متعلق آگاہی دی، خاتون محتسب نے بتایا کہ انسداد ہراسگی محتسب سیکرٹریٹ بلوچستان کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والی خواتین کو ہراسگی سے پاک ماحول کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے۔ انسداد ہراسگی محتسب سیکرٹریٹ کے قیام اور مکمل رازداری سے کیسز کی سماعت اور ہراسرز کے خلاف کارروائی کے نتیجے میں خواتین کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور اب خواتین ظلم سہنے کے بجائے ظالم کے خلاف کارروائی کے لئے متعلقہ فورم پر پہنچ جاتی ہیں خاتون محتسب سیکرٹریٹ کی جانب سے ہراسگی جیسے سنگین اخلاقی جرائم کے سدباب کے لیے اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران سمیت ہر سطح کے اہلکاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی گئی ہے جس سے متاثرین کی دادرسی اور ہراسرز میں خوف پیدا ہوا ہے، ہم خواتین کو شعور دلا رہے ہیں کہ وہ کسی بھی ہراسگی میں خوف زدہ ہونے کے بجائے خاتون محتسب سیکرٹریٹ میں شکایت درج کرائیں تاکہ معاشرے کے مختلف شعبوں میں موجود وائٹ کالر کرمنلز کی نشاندہی ہوسکے اور ہر کسی کی مائیں بہنیں محفوظ ماحول میں اپنی جاب جاری رکھ سکیں، خاتون محتسب صابرہ اسلام نے ایف سی میں سولجر بھرتی ہونے والی تمام نوجوان بچیوں کی بہادری اور جذبہ حب الوطنی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے جس عظیم مقصد کے لئے سیکورٹی فورس میں آنے کا فیصلہ کیا ہے وہ قابل تحسین ہے اور ہمیں امید ہے کہ آپ اپنی محنت و بہادری جرات و ہمت سے ایک ایسی مثال قائم کریں گی جس سے مستقبل میں بلوچستان کی بچیاں ایف سی میں بھرتی ہونے کو ترجیح دیں انہوں نے انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور کو خراج تحسین پیش کیا ایف سی خواتین سولجرز کے وفد نے خاتون محتسب سیکرٹریٹ کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور سیکرٹریٹ میں خدمات سرانجام دینے والی خواتین افسران واہلکاروں سے ملاقات کی۔

## ڈی سی اور ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کا شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ

**بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال، صفائی اور سیوریج نظام کا جائزہ لیا گیا**

**کسی کی غفلت برداشت نہیں، جبار بلوچ، ٹریفک روانی کو برقرار رکھا جائے، شہک بلوچ**

کوئٹہ (پ ر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے دیگر عملے کے ہمراہ بارش کے بعد کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور بارش سے پیدا ہونیوالی صورتحال اور صفائی اور سوریج سسٹم کا جائزہ لیا گیا اور بارش سے منہدم ہونیوالے کچے مکانات سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں گئے اور زخمیوں کو ریسکیو کرکے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ اس موقع انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے مشکلات کا ازالہ ہر صورت ممکن بنایا جائے۔ کوئٹہ شہر ہم سب کا ہے اور اس طرح صورتحال میں میٹروپولیٹن عملے کے ساتھ عوام کے تعاون کی ضرورت ہے تاکہ شہر کو صاف و ستھرا رکھا جاسکے انہوں نے کہا کہ بارش سے پیدا ہونیوالی صورتحال کے دوران غفلت اور کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس موقع پر عملے کو 24 گھنٹے الرٹ کردیا گیا ہے جو ہمہ وقت تیار رہے گا ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن نے چیف سینیٹیشن افیسر انور لہڑی و دیگر عملے کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ میں شدید بارش کی وجہ سے مختلف نالیوں وغیرہ میں آنے والے پانی کو فوری نکاسی کیلئے مختلف مقامات امداد چوک، سریاب روڈ چوک، چاندنی چوک سٹیلائٹ ٹاون، گوالمنڈی چوک، بروری، بلوچ کالونی چوک، خداداد چوک، منان چوک، سائنس کالج چوک، ارباب کرم خان روڈ، جیل سمیت دیگر علاقوں راضافی عملہ تعیناتی کی ہدایت کی اور کہا کہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کیلئے عملی طور پر اقدامات اٹھائے جائیں۔


INTEKHAB QUETTA


## بیوروکریسی میں بڑی تبدیلیاں، حافظ باسط ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات تعینات

**سلمان مفتی سیکرٹری خزانہ، روشن شیخ سی اینڈ ڈبلیو سے سینئر ایم بی آر، طیب لہڑی کو سیکرٹری سائنس و آئی ٹی بنادیا گیا**

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی بیوروکریسی میں بڑے بقیہ نمبر 8 2 صفحہ 7 پر

پیمانے پر تقرریاں و تبادلے کردیئے گئے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق گریڈ 20 کے حافظ عبدالباسط کو سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات، گریڈ 20 سلمان مفتی کو سیکرٹری خزانہ روشن علی شیخ کو سیکرٹری کمیونیکیشن اینڈ ورکس سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو علی اکبر بلوچ سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی سے سیکرٹری کمیونیکیشن اینڈ ورکس، کمشنر ژوب ڈویژن بشیر احمد بازئی کو سیکرٹری انرجی، سعید احمد عمرانی کو کمشنر ژوب ڈویژن، محمد طیب لہڑی کو سیکرٹری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی جبکہ سیکرٹری انرجی محمد ذہیر کا تبادلہ کرکے ان کی خدمات وفاقی حکومت کے اوورسیز پاکستانی و انسانی ریسورسز ڈیپارٹمنٹ سپرد کیے گئے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 05 JUL 2022 Page No. 5

# طوفانی بارش سے کوئٹہ میں دو خواتین سمیت 3 افراد ہلاک، کچھ میں تین کان کن ندی میں بہہ گئے

**بجلی کے 35 فیڈر ٹرپ، شہر کا بیشتر حصہ تاریک**

**کوئٹہ میں اموات سریاب کے علاقے میں کچے مکانات گرنے سے ہوئیں، نشیبی علاقوں میں سیلابی پانی گھروں میں داخل، رات گئے تک شہر کے وسیع علاقے میں بجلی بحال نہ کی جا سکی، مشیر داخلہ کا متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم**

**کچھ میں کان کن گیشتری کے مقام پر پانچ افراد سیلابی ریلے کی نذر ہوئے ان میں دو کو بچا لیا گیا، وزیراعلیٰ کا جانی و مالی نقصانات پر اظہار افسوس، [illegible] کی ہدایت، صبر و حوصلے سے صورتحال کا مقابلہ کریں گے، قدوس بزنجو**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مون سون کی بارشوں نے تباہی مچا دی صوبائی دارالحکومت میں کچے مکان اور دیواریں گرنے سے دو خواتین سمیت تین افراد ہلاک جبکہ کچھ میں تین کان کن سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، مستونگ سمیت کئی اضلاع میں موسم گرما کی پہلی بارش سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا، موسلادھار بارش کے باعث کئی اضلاع میں نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ صوبائی دارالحکومت میں مشرقی بائی پاس پر شدید طوفانی بارش سے ندی نالوں میں طغیانی آگئی اور بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ کئی گھروں کی دیواریں گر گئیں، سریاب روڈ لنک بادینی کے قریب کچے مکانات کی چھتیں گر گئیں۔ طوفانی بارش کے باعث سریاب مل صدام پھاٹک کے قریب کچی آبادی کے متعدد مکانات گر گئے جس سے دو خواتین جاں بحق ہوگئیں جبکہ صدام پھاٹک کے قریب ایک گھر کی دیوار گرنے سے 16 سالہ نوجوان گوردداس ولد زم داس اس کے ملبے تلے دب کر ہلاک ہوگیا۔ بارش کے سبب شہر بھر میں بجلی کے 35 فیڈرز ٹرپ کر گئے، کئی مقامات پر درخت ٹوٹ گئے جناح ٹاؤن اسٹیشن روڈ پر سائن بورڈ گرنے سے ٹریفک جام ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے علاوہ پشین، چمن، خانوزئی، قلعہ عبداللہ، ژوب، دوست محمد، جھل مگسی، گنداواہ، کرخ، مولہ، ڈیرہ مراد جمالی، ڈیرہ اللہ یار، صحبت پور، مستونگ، قلات، پنجپائی، دوست محمد، نوشکی، واشک، بسیمہ، خضدار، بارکھان، لسبیلہ، کوہلو، سبی، آواران، نصیر آباد، جھگور ژوب، دالبندین، نوکنڈی سمیت وسیع علاقے میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش نے تباہی مچا دی۔ کوئٹہ میں نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ طوفانی بارش کے باعث گوہر آباد کے قریب کچی آبادی کے متعدد مکانات گرنے سے دو خواتین جاں بحق ہوگئیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر کے مطابق لنک بادینی کراس کے قریب کچے مکانات منہدم ہونے سے متاثرہ افراد کو محکمہ پی ڈی ایم اے نے امدادی سامان پہنچا دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان اور مشیر داخلہ کی ہدایت پر فوری طور پر امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں روانہ کر دی گئیں ڈائریکٹر عطاء اللہ مینگل اور فیصل طارق کے مطابق امدادی سامان میں خیمے، برتن، کھانے پینے کی اشیا سمیت دیگر ضروری سامان شامل ہے، اب تک 50 خاندانوں کے لئے سامان بھجوا دیا گیا ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں تیز بارشوں کے باعث بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا، شہر کا نصف سے زائد علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا، رات گئے تک شہر کے وسیع علاقے میں بجلی بحال نہ کی جا سکی، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پیر کی دوپہر کو کوئٹہ میں شروع ہونے والی بارش کے دوران ہی شہر میں بجلی کا نظام بری طرح سے درہم برہم ہو کر رہ گیا، شہر میں 35 فیڈرز سے بجلی کی فراہمی بند ہونے سے شہر کا نصف سے زائد علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا، رات گئے تک بجلی بحال نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، کیسکو ذرائع کے مطابق بارش سے شہر میں 24 فیڈرز ٹرپ کر گئے جبکہ 11 فیڈرز کو حفاظتی نکتہ نظر کے تحت بند کر دیا گیا، دوریں اثنا کیسکو ترجمان کے مطابق تیز بارش کی وجہ سے بجلی کی بحالی کے کام میں مشکلات کا سامنا ہے بارش رکتے ہی متاثرہ فیڈروں کی بحالی کا کام شروع کر دیا جائے گا، ترجمان کے مطابق متاثرہ فیڈرز پر جلد از جلد بجلی بحال کرنے کے لئے کیسکو چیف انجینئر عبدالکریم جمالی نے خصوصی احکامات جاری کر دیئے ہیں اور وہ خود بجلی کی بحالی کے کام کی براہ راست نگرانی کر رہے ہیں۔ دریں اثناء ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے دیگر عملے کے ہمراہ بارش کے بعد شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور بارش سے پیدا ہونیوالی صورتحال اور صفائی اور سوریج سسٹم کا جائزہ لیا اور بارش سے منہدم ہونیوالے مکانات سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کی۔ ڈھاڈر سے نامہ نگار کے مطابق شدید طوفانی بارش کے نتیجے میں بولان ندی میں آنے والے سیلابی ریلے میں مری قبائل سے تعلق رکھنے والے پانچ افراد گیشتری مچھ کے مقام پر بہہ گئے ان میں دو افراد کو زندہ بچا لیا گیا جبکہ دیگر تین کی تلاش جاری ہے ڈپٹی کمشنر کچھی بولان نے قومی شاہراہ کو سیلابی خطرے کے پیش نظر ہر قسم کی ٹریفک کیلئے مکمل بند کر دیا ہے اور درہ بولان میں قومی شاہراہ پر دونوں طرف چھوٹی بڑی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ گیشتری کے مقام پر سیلابی ریلے کی نذر ہونے والوں میں میر محمد مری، داد امری، داد محمد مری شامل ہیں جو کوئلہ کانوں میں کام کرنے کے بعد اپنے گھر جا رہے تھے۔ بچا لیے جانے والوں میں حاصل خان اور حسین بخش شامل ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں طوفانی بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے موثر طور پر نمٹنے کے لئے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔ پیر کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے چیف سیکریٹری کو ہدایت کی کہ بارشوں سے پیدا صورتحال سے موثر طور پر نمٹنے کے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رکھا جائے متعلقہ اضلاع کی انتظامیہ پی ڈی ایم اے اور کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیاری مکمل رکھیں، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے نشیبی علاقوں اور برساتی نالوں کے قریب کی آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے برساتی پانی کی گزرگاہوں اور نالوں کی ہنگامی بنیادوں پر صفائی کی جائے محکمہ داخلہ ڈپٹی کمشنروں کے دفاتر اور پی ڈی ایم اے کے کنٹرول رومز کو 24 گھنٹے فعال رکھا جائے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے ہسپتالوں کو بھی ایمرجنسی صورتحال کے لئے تیار رکھا جائے شہری موسمی صورتحال کے مطابق احتیاطی تدابیر اختیار کریں، انہوں نے کہا کہ عوام خاص طور سے پہاڑی علاقوں میں سفر کرنے اور پکنک پوائنٹس پر جانے سے گریز کریں، وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو سفری ایڈوائزری جاری کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں شدید بارش سے ہونے والے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کی رپورٹ بھی طلب کر لی ہے جبکہ انہوں نے بارش کے باعث ہونے والے حادثات میں جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ حکومت بارش سے متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑی ہے متاثرہ افراد کو تنہا نہیں چھوڑا جائیگا اور انکے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ کی جانب سے کمشنر و ڈپٹی کمشنر ایم سی کیو اور پی ڈی ایم اے کو ریسکیو امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات میں تیزی لانے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ انہوں نے شہر کے نشیبی اور مرکزی علاقوں سے نکاسی آب کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنے اور متاثرین تک فوری رسائی اور امدادی سامان کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی ہے وزیراعلیٰ نے توقع ظاہر کی ہے کہ متاثرین صبر و حوصلے سے بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال کا مقابلہ کریں گے۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کے متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے بلوچستان میں مون سون بارشوں کے غیر معمولی ہونے کی وجہ سے تباہی کا خدشہ ہے جس کی بناء پر مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ریسکیو 1122، پی ڈی ایم اے اور متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے۔ مشیر داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ نشیبی علاقوں سے نکاسی آب بروقت مکمل کیا جائے، آفیسران خود فیلڈ میں نکلیں اور نکاسی آب کے کام کی نگرانی کریں۔ ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لیے موثر ٹریفک مینجمنٹ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی صورت میں متعلقہ ادارے بروقت موقع پر پہنچیں اور فی الفور امدادی سرگرمیاں شروع کی جائیں۔ دوسری جانب ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر کا کہنا ہے کہ محکمہ پی ڈی ایم اے نے لنک بادینی روڈ پر بارش سے متاثرہ افراد کو امدادی سامان پہنچا دیا ہے جن میں امدادی سامان میں خیمے، برتن، کھانے پینے کی اشیا سمیت دیگر ضروری سامان شامل ہے، اب تک 50 خاندانوں کے لئے سامان بھجوا دیا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اور مشیر داخلہ کی ہدایت پر فوری طور پر امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں روانہ کر دی گئی ہیں۔ ماچھی پور سے نامہ نگار کے مطابق ماچھی پور اور گردونواح میں وقفے وقفے سے موسلادھار بارش سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ بارش کے باعث گلیاں، سڑکیں اور روڈ کیچڑ سے اٹ گئے ہیں۔ آواران سے نامہ نگار کے مطابق طوفانی بارش اور سیلابی ریلے کی وجہ سے تیرتیج کے علاقے میں طغیانی آجانے سے کافی مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ دراسکی ندی کو پانی کی تیز بہاؤ کی وجہ سے آواران سے تیرتیج مشینری لے جانے میں مشکلات کی وجہ سے مقامی طور پر چھوٹے ٹریکٹر کرائے پر لے کر حفاظتی بند کو مضبوط بنایا گیا۔ اسی طرح کراچی روڈ بارش اور سیلابی ریلے کی وجہ سے کھاڑو مسجد پیر کے مقام پر آمد و رفت منقطع ہوگئی تھی جسے ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر بحال کر دیا۔ کوہلو سے نامہ نگار کے مطابق کوہلو شہر اور گردونواح کے علاقوں تمبو، چڑھو، گاڑہ، داوغ، سیجاڑ، گرسنی، جاندران، ماوند، سفید اور کاہان میں گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش ہوئی۔ بارشوں سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے جبکہ مختلف فیڈرز سے بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ تمارز میں آسمانی بجلی گرنے سے جھونپڑی نما گھر جل کر خاکستر ہوگیا خوش قسمتی سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ شہر کی داخلی سڑکیں اور گلی محلے بارش کے باعث پانی جمع ہونے سے جھیل کا منظر پیش کر رہے ہیں نکاسی آب نہ ہونے سے شہریوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پشین سے نامہ نگار کے مطابق پشین شہر اور ملحقہ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ مون سون کی پہلی موسلادھار بارش سے کئی علاقے زیر آب آگئے، بارش کے باعث رواں موسم گرما کی شدید گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ کئی مقامات پر سیلابی ریلے بھی بہہ نکلے ہیں۔ برشور اور توبہ کاکڑی کے بعض علاقوں میں طوفانی ہواؤں کے باعث بجلی کے کھمبوں سمیت سولر نظام کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بیلہ سے نامہ نگار کے مطابق پیر کو دوسرے روز بھی شہر اور اس کے مضافات میں وقفے وقفے سے ہلکی اور موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ دن بھر کی بارش سے پورا علاقہ جل تھل ہوگیا اور شہر کا نشیبی بازار مچھلی مارکیٹ تا بینظیر چوک بشمول سنڈیمن پارک روڈ زیر آب آگئے۔ پانی اور کیچڑ کی وجہ سے لوگوں کو آمد و رفت میں بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تیز بارشوں کے سبب مضافاتی ندی نالوں، جن میں کلری ندی پیر کوناڑو، عبہ ندی اسماعیلانی، نمبیز ندی، دریائے پورالی اور دیگر ندی نالے شامل ہیں، میں کہیں نچلے اور کہیں اونچے درجے کے سیلاب کی اطلاعات ہیں۔

# CLIPPİNG SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 JUL 2022 Page No. 6

## بارش نے تباہی مچادی، متاثرین کو ہنگامی بنیادوں پر ریلیف دیا جائے، اے این پی

**عوام بھی احتیاطی تدابیر اپنائیں، کوئٹہ میں نشیبی علاقے زیرآب آگئے، کچے مکانات کو نقصان پہنچا، بیان**

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں طوفانی بادوباراں اور اس کے نتیجے میں سیلابی ریلوں سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کچی آبادیوں، فصلات وباغات انفرا اسٹرکچر رابطہ سڑکوں پلوں کے نقصانات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پی ڈی ایم کے اعلیٰ حکام سے ایمرجنسی بنیادوں پر متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں صوبہ بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پہنچنے والے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ صوبائی دارالخلافہ کوئٹہ کے نشیبی علاقے زیرآب آنے سے کچے مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے گھروں کی چھتیں گرنے کے سے متعدد واقعات میں لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ نشیبی علاقے زیرآب آنے سے آمد ورفت میں شدید مشکلات درپیش ہیں۔ سریاب نواں کلی مشرقی بائی پاس کچلاک اور دیگر ملحقہ علاقوں میں شدید بارش کے بعد سیلابی ریلوں سے کچے مکانات شدید متاثر ہوئے حکومت اور پی ڈی ایم اے کے اعلیٰ حکام ایمرجنسی بنیادوں پر متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن تیز تر کردیں بیان میں کہا گیا کہ طوفانی باد و باراں سے تیار کھڑے فصلات اور باغات کے ساتھ ساتھ رابطہ سڑکیں اور پل سیلابی ریلوں کے نذر ہوگئے۔ بیان میں عوام سے احتیاطی تدابیر اپنانے اور محکمہ موسمیات کے پیش گوئی کے مطابق چوکنا رہنے کی ہدایت کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ کچی آبادیوں کے مکینوں، کھڑی فصلات اور باغات کو پہنچنے والے نقصانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کو فوری ریلیف اور معاوضہ دینے کا اعلان کیا جائے۔

## ہزار گنجی میں ایم پی اے کے بھائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، جمعیت

**لوگوں کے گھروں پر قبضہ کیا جارہا ہے، بی این پی ایسے عناصر سے لاتعلقی کا اعلان کرے، مولانا عبدالرحمان**

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمان رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ہاشم خیشگی، مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مفتی عبدالسلام رئیسانی، مفتی عبدالغفور مدنی، سالار حافظ سعد اللہ آغا، حاجی صالح محمد، مولانا مفتی محمد ابوبکر، حافظ رحمان گل، حافظ دوست محمد اور دیگر نے کہا ہے کہ مغربی بائی پاس ہزار گنجی میں رہائش پذیر ایک ایم پی اے کے بھائی نے گردونواح کے مکینوں کی زندگی اجیرن کردی ہے وہ غیر قانونی حربے استعمال کرکے لوگوں کے مکانات اور دکانوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اس کے خلاف لوگوں کی شکایات عام ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ ایک عرصے سے جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں کے گھروں اور دکانوں پر قبضہ جمانے کے لیے غنڈہ گردوں کی سرپرستی کرکے ان کو ہراساں کیا جارہا ہے انہوں نے بی این پی کے صوبائی صدر ملک نصیر احمد شاہوانی سے اپیل کی کہ مذکورہ شخص کے منفی کردار کی وجہ سے ماحول کی خرابی کے ساتھ برادر اقوام کے آپس میں لڑنے کا خدشہ ہے انہوں نے کہا کہ اب صبر کا پیمانہ لبریز ہوچکا ہے ضروری ہے کہ بلوچستان کے حقوق کا مقدمہ لڑنے والے ایم پی اے کم ازکم اپنے بداخلاق بھائی کو لگام دیں جن کے کردار کی وجہ سے موصوف کی ذات اور پارٹی کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے، انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ امید رکھتی ہے کہ بی این پی کی قیادت ایسے عناصر سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے ان کو عوام دشمنی سے منع کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

## اسمبلی میں لاپتہ افراد بل لائینگے حکومت نے حمایت نہ کی تو ساتھ چھوڑ دینگے، بی این پی کا انتباہ

**مراعات اور وزارتوں سے محبت نہیں، تعاون نہ کرنے پر اپنے ہر فیصلے میں آزاد ہوں گے، وزیر مملکت ہاشم نوتیزئی**

**پہلے 2 ماہ تو نیب، الیکشن قوانین، بجٹ میں لگ گئے اب بلوچستان پر توجہ دی جائے، کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے**

**عوام کیلئے سیاسی جدوجہد جاری رہے گی، سینٹرل کمیٹی فیصلہ کرے گی حکومت میں رہنا ہے یا نہیں، نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو**

کوئٹہ (آن لائن) بی این پی رہنما اور وزیر مملکت ہاشم نوتیزئی نے...... بقیہ نمبر 21 صفحہ 9 پر

اعلان کیا ہے اسمبلی میں لاپتہ افراد کے معاملے پر بل لائیں گے اور پھر دیکھیں گے کون ساتھ ہے اور کون نہیں، تفصیلات کے مطابق بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما اور وزیر مملکت ہاشم نوتیزئی نے نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے دوٹوک انداز میں حکومت پر واضح کردیا کسی صورت بلوچستان کے ایشوز سے دستبردار نہیں ہوں گے اور اب قومی اسمبلی میں لاپتہ افراد پر بل لیکر آئیں گے اور پھر دیکھیں گے کون ساتھ ہے اور کون نہیں، جبری گمشدگی کے بل کی حمایت نہ کی گئی تو پھر اپنے ہر فیصلے میں آزاد ہوں گے، ہاشم نوتیزئی نے کہا سودا نہیں کرتا، مراعات اور وزارتوں سے محبت نہیں، وزارتیں پہلے بھی ہمارے لیے اہم نہیں تھیں، فیصلہ کرلیا لاپتہ افراد کے معاملے سے ایک قدم پیچھے نہیں ہٹنا اگر بل پاس نہیں ہوتا تو پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کا اجلاس بلائیں گے اور سینٹرل کمیٹی فیصلہ کرے گی حکومت میں رہنا ہے یا نہیں، انہوں نے مزید کہا پی ٹی آئی کو بھی کہا تھا ہمارے ایشوز حل کریں لیکن ایسا نہیں ہوا، پی ٹی آئی دور میں جبری گمشدگی کا بل 2 مرتبہ اسمبلی میں لائے، بل کی حمایت نہیں ہوئی تو پی ٹی آئی حکومت چھوڑ دی، پی ڈی ایم کے طور پر حکومت میں شمولیت اختیار کی، پہلے 2 ماہ تو نیب، الیکشن قوانین اور بجٹ میں لگ گئے اب بلوچستان پر توجہ دی جائے، رہنما بی این پی نے مزید کہا سردار اختر مینگل نے وزیراعظم شہباز شریف کو کہا وزارتیں نہیں چاہئیں، وزارتوں کی بجائے ایشوز حل کریں، بلوچستان کے عوام کیلئے سیاسی جدوجہد جاری رہے گی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 05 JUL 2022 Page No. 7

## خضدار: مختلف واقعات میں تین افراد ہلاک، ایک زخمی

**موٹر سائیکل کو بچاتے ہوئے ٹرالر الٹ جانے سے ڈرائیور اور موٹر سائیکل سوار ہلاک ہوئے، ہسپتال روڈ سے لاش ملی**

خضدار (نامہ نگار) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دو مختلف واقعات میں تین افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو وہیر کے مقام پر کراچی سے کوئٹہ جانے والی ٹریلر موٹر سائیکل کو بچانے کی کوشش میں الٹ گئی جس کے نتیجے میں ظفر محمد ولد عبدالظاہر قوم کاکڑ ساکن چمن شدید زخمی ہوگیا جسے ٹیچنگ اسپتال خضدار منتقل کیا جارہا تھا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی چل بسا واقعہ میں اس کا بھائی زخمی ہوگیا جبکہ موٹر سائیکل سوار فاروق احمد ولد محمد عارف قوم براہیم زئی موقع پر جاں بحق ہوگیا متوفی کی لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ دوسرے واقعہ میں اسپتال روڈ پر واقع ایک دکان میں ایک شخص محمد اسحاق ولد محمد قوم مردوئی ساکن فیروز آباد کی لاش ملی ہے جسے پولیس نے تحویل میں لے کر ٹیچنگ اسپتال منتقل کیا پولیس ذرائع کے مطابق متوفی کے سر میں دائیں جانب ایک گولی لگی ہے ابتدائی تحقیقات کے مطابق واقعہ خودکشی کا ہوسکتا ہے تاہم اس حوالے سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

## سبزل روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

**مقتول مچ کا رہائشی تھا، واقعہ پرانی دشمنی کا نتیجہ قرار، لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سبزل روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا پولیس کے مطابق مچھ کا رہائشی بہادر خان ولد حاجی نظام گزشتہ روز سریاب روڈ کے علاقے شفیع کالونی میں اپنے رشتے دار کے گھر سے پیدل سبزل روڈ پر جارہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

## پنجگور: لاپتہ پولیس اہلکار کی عدم بازیابی کیخلاف احتجاج، سی پیک روڈ بلاک

**گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، لواحقین کا لاپتہ باب جان کی فوری بازیابی کا مطالبہ**

پنجگور (نامہ نگار) پولیس اہلکار باب جان کی عدم بازیابی کے خلاف لواحقین اور اہلیان وشبود کی جانب سی پیک روڈ کو بلاک کرکے احتجاج کیا گیا، تفصیلات کے مطابق پنجگور وشبود کے رہائشی پولیس اہلکار باب جان کی عدم بازیابی کے خلاف لواحقین اور اہلیان وشبود نے شدید احتجاج کیمپ لگا کر سی پیک روڈ کو زم زم ہوٹل کے قریب بلاک کر دیا، جس سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، لواحقین نے فوری طور پر لاپتہ باب کو باحفاظت بازیاب کرنے کا مطالبہ کیا، واضح رہے کہ لاپتہ باب جان پنجگور پولیس میں ملازم ہے جو گزشتہ ماہ گھر کے قریب لاپتہ ہوگیا تھا، احتجاج میں لاپتہ باب جان کے لواحقین اور اہلیان وشبود کی بڑی تعداد موجود تھی، انہوں نے کہا کہ اگر لاپتہ باب جان کو بازیاب نہیں کیا گیا تو غیر معینہ مدت تک سی پیک روڈ بلاک کرکے احتجاج کرینگے۔

## پنجگور: ایک ہی دن میں 3 لوڈ گاڑیاں اور 2 لاکھ روپے نقد چھین لئے گئے

**عید قریب آتے ہی چوری اور گاڑی چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ ہوگیا، پولیس اور انتظامیہ ناکام ہوگئی**

پنجگور (نامہ نگار) عید قریب آتے ہی پنجگور میں چوری ڈاکہ زنی اور گاڑی چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ ہوگیا۔ ایک ہی دن میں تین لوڈ گاڑیاں چھین لی گئیں۔ تیل کے ڈپو سے مسلح افراد 2 لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ تفصیلات کے مطابق عید قربان قریب آتے ہی شہر میں چوری ڈاکہ زنی کی وارداتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوگیا، پنجگور میں ایک ہی دن میں تین گاڑیاں چھین لی گئیں۔ جبکہ چتکان ٹرمینل کے قریب مسلح افراد تیل کے کاروباری گیٹ میں گھس کر دو لاکھ روپے نقد اور موبائل فونز لے اڑے۔ خدابادان کے قریب مسلح افراد بکراپیڑی میں ایک شخص خلیل سے گاڑی چھین کر فرار ہوگئے۔ پولیس اور انتظامیہ شہر میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہوگئی۔

Century Express Quetta

## گھریلو رنجش پر پشین میں باپ کی فائرنگ سے بیٹا قتل

**بخت محمد موقع واردات سے فرار، سسر کے بہو کیساتھ مبینہ ناجائز تعلقات تھے، لیویز**

پشین (نمائندہ ایکسپریس) بوستان کے علاقے کلی پوتی ناصران میں گزشتہ شب گھریلو رنجش کی بناء پر بخت محمد نورزئی نے فائرنگ کرکے اپنے بیٹے فدا محمد کو قتل کردیا اور موقع واردات سے فرار ہوگیا۔ لیویز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو کوئٹہ منتقل کردیا۔ لیویز کی (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

ابتدائی تحقیقات کے مطابق سسر کا بہو کے ساتھ مبینہ طور پر ناجائز تعلقات تھے۔ اس ضمن میں مزید تفتیش بوستان لیویز کررہی ہے۔

## سراتان اور یارو لیویز کی مشترکہ کارروائی، بھاری تعداد میں منشیات برآمد

**ملزم کی دوناکے توڑ کر فرار ہونے کی کوشش ناکام، منشیات کی مالیت 40 لاکھ روپے ہے**

پشین (نمائندہ ایکسپریس) ڈپٹی کمشنر پشین ظفر علی محمد شہی کی خصوصی ہدایت اور اسسٹنٹ کمشنر اعجاز سرور کے حکم پر سراتان لیویز انچارج ملک عنایت اللہ بڑے زئی نے بمعہ نفری ناکہ بندی کر کے ہمسایہ ضلع سے پشین کی طرف آنیوالی گاڑی نمبر ATJ-001 کو روکنے کا اشارہ دیا گاڑی ڈرائیور اشارہ توڑ کر فرار ہوگیا جس پر سراتان لیویز انچارج نے یارو لیویز تھانہ انچارج حکیم آغا کو اطلاع دی جس پر لیویز انچارج نے اہلکاروں کے ہمراہ یارو لیویز تھانہ کے سامنے ناکہ لگا کر مذکورہ گاڑی کو روکنے کی کوشش کی لیکن یہاں بھی ڈرائیور لیویز ناکہ توڑ کر گاڑی بھگالے۔ سراتان اور یارو لیویز نے ملکر مذکورہ گاڑی کا پیچھا کیا اور محمد دین پانک کے قریب گاڑی کو گھیرے میں لیکر ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ تلاشی لینے پر گاڑی کے خفیہ خانوں سے 27 کلو گرام چرس برآمد کرلیا۔ سراتان لیویز انچارج ملک عنایت اللہ ترین اور یارو لیویز انچارج حکیم آغا نے میڈیا بریفنگ کے دوران بتایا کہ ملزمان خیر محمد ولد دوست محمد قوم لاشاری سکنہ جیکب آباد اور جنویر ولد محمد اشفاق قوم سید سکنہ کوئٹہ گاڑی میں ہمسایہ ضلع سے چرس لیکر پنجاب اسمگل کررہے تھے برآمدہ شدہ چرس کی قیمت عالمی منڈی میں چالیس لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5 Dated: 05 JUL 2022 Page No. 8

# بلوچستان میں 73 ہزار آسامیاں خالی ٹیسٹ و انٹرویو لینے کے باوجود تاحال آرڈر نہیں ہوئے

**مختلف محکموں میں آسامیوں پر ٹیسٹ و انٹرویو لینے باوکود کوئی بے روزگار نوجوان بھرتی نہیں ہوا، سرکاری خزانے کو لاکھوں روپے نقصان**

**وزیراعلیٰ بلوچستان نوٹس لیکر خالی آسامیوں پر بے روزگار نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے اور رکاوٹ بننے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے، عوامی حلقے**

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان میں بے روزگاری عام ہے اور بے روزگاری کی وجہ سے عوام انتہائی مشکلات کا شکار، دوسری جانب حکومت بلوچستان کے پاس 73 ہزار کے قریب آسامیاں خالی ہیں اس حوالے مختلف محکموں نے سرکاری خزانے سے رقم خرچ کر کے 12 ہزار کلومیٹر دور جا کر مختلف اضلاع میں ٹیسٹ اور انٹرویو بھی لیے ان کے بیوروکریسی کی عدم توجہ اور مختلف اوقات میں سیکرٹریوں کی تبادلوں کی وجہ سے اس آسامیوں پر نوجوانوں کو بھرتی کرنے کی بجائے بار بار ٹیسٹ و انٹرویو کرانا پڑتا ہے جس سے عوام میں مزید بے چینی پائی جاتی ہے واضح رہے کہ صوبائی حکومت نے حالیہ بجٹ میں مزید ڈھائی ہزار سے زائد آسامیاں اس شرط پر بجٹ میں شامل کیا کہ آنیوالی وقت میں بے روزگار نوجوانوں کو بھرتی کر کے یہاں سے بے چینی اور مایوسی کا خاتمہ کرسکیں لیکن کئی سالوں سے حکومت بلوچستان کے پاس ان ڈھائی ہزار کے علاوہ ستر ہزار سے زائد آسامیاں خالی ہیں جو مختلف اوقات میں متعلقہ محکموں کے ڈی جی نے دوردراز علاقوں جا کر ٹیسٹ و انٹرویو بھی لیے اور قومی خزانے سے ٹی اے ڈی اے بھی وصول کیے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ٹیسٹ اور انٹرویو تو ہوتے ہیں اور بے روزگاری نوجوان اس امید کے ساتھ انتظار کرتے ہیں کہ آج یا کل آرڈر ملے گا لیکن بیوروکریسی کی عدم توجہ اور اکثر اوقات سیکرٹریز کے تبادلے ہونے کی وجہ سے یہی سلسلہ رک جاتا ہے

# بلوچستان کی نہروں میں پانی کی بندش کی وجہ سے کسان و زمیندار سراپا احتجاج بن گئے

**نہروں میں پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا تو 6 جولائی کو سندھ کے اہم شاہراہوں پر احتجاج کیا جائے گا**

**نہروں میں پانی کی فراہمی نہیں ہوگی تب تک احتجاج کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا**

ماجھی پور (این این آئی) بلوچستان کے معروف نہروں میں پانی کی بندش کی وجہ سے کسان و زمیندار سراپا احتجاج بن گئے شاہی کینال، مانجھوٹی شاخ اوچ شاخ میں پانی کا بحران برقرار، 63 میل کے مقام پر میر دوران خان کھوسہ، میر آصف خان کھوسہ، حاجی خاوند بخش کھوسہ، میر ثناء اللہ خان کھوسہ، میر فہد خان پہنور، محمد حنیف لانگو و دیگر کی قیادت میں بلوچستان کے معروف زمینداروں اور کسانوں کی جانب سے ایک اہم بیٹھک ہوئی جس میں علاقے کے زمینداروں اور کسانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی سندھ حکومت کی جانب سے بلوچستان کے حصے کا پانی بند کرنے کسانوں اور زمینداروں کا معاشی قتل عام کرنے کے خلاف زمینداروں اور کسانوں نے ساتھ ملکر 63 میل کے مقام پر سندھ حکومت کے خلاف سخت فیصلے کرنے پر اور سندھ حکومت کی جانب سے شاہی کینال، مانجھوٹی شاخ، اوچ شاخ کا پانی بند کرنے کے خلاف گڈو بیراج یا دوسرے اہم مقامات پر احتجاج کرنے پر غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ اگر 5 جولائی تک محکمہ ایریگیشن سندھ کی جانب سے بلوچستان کے مزکورہ نہروں میں پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا تو 6 جولائی کو سندھ کے اہم شاہراہوں پر احتجاج کیا جائے گا جب تک بلوچستان کے مذکورہ نہروں میں پانی کی فراہمی نہیں ہوگی تب تک احتجاج کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 05 JUL 2022 Page No. 9


# بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کیخلاف زمینداروں کا کوئٹہ کراچی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج

اٹھارہ سے بائیس گھنٹوں کی لوڈشیڈنگ سے زراعت کا شعبہ تباہ ہوکر رہ گیا زمینداروں کو کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے

بجلی کی فراہمی کی یقین دہانی پر زمیندار روڈ کھول کر پرامن طور پر منتشر ہوگئے، 7 جولائی کو حتمی مذاکرات ہوں گے

قلات (نمائندہ مشرق) قلات میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ اور فورسڈ لوڈشیڈنگ کے خلاف زمینداروں نے مغلزئی کے مقام پر کوئٹہ کراچی شاہراہ پر رکاوٹیں ڈال کر قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا جس سے قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی معطل ہوکر رہ گئی اور سڑک کی دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی زمینداروں کا کہنا تھا کہ قلات شہر اور گردو نواح میں کیسکو جانب سے اٹھارہ سے بائیس گھنٹوں...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 10 پر

کی لوڈشیڈنگ سے زراعت کا شعبہ تباہ ہوکر رہ گئی ہے جس سے زمینداروں کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے اور زمیندار نان شبینہ کے لیے محتاج ہوگئے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم بار بار مذاکرات کرتے ہے مگر کیسکو کی جانب سے ہمیں صرف جھوٹی تسلیاں دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم شوق سے سڑکوں پر نہیں آتے ہیں واپڈا ہمیں مجبور کرکے سڑکوں پر لاتے ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر توانائی میر ہاشم نوتیزئی نے اپنے قلات کے دورے پر خود اعلان کیا کہ جون کے آخر تک فورسڈ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائیگا مگر اس کے اعلان بھی بے سود ثابت ہوئے اس کے باوجود فورسڈ لوڈشیڈنگ میں اضافہ کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ واپڈا اپنی فیڈروں عوام سے ظلم کر رہیں ہے اور لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کاروباری طبقہ اور لوگوں کو پانی کی حصول کیلئے سخت دشواری کا سامنا ہے اس موقع پر زمیندار کسان اتحاد کے سربراہ آغا فضل احمدزئی حاجی عبدالنبی عبدالحفیظ عمرانی حاجی نور احمد لانگو زمیندار ایکشن کمیٹی کے میر منیر احمد شاہوانی عزیز مغل جبکہ آل پارٹیز کے رہنماؤں حافظ قاسم لہڑی میر قادر بخش مینگل آغا قلندر خان احمدزئی میر سہراب خان مینگل کامریڈ ظہور میر عبدالصمد عمرانی ابوبکر احمد نواز بلوچ موجود تھے اس موقع پر کہ زمینداروں سے اے ڈی سی قلات سید مقصود شاہ واپڈا کی جانب سے ایکسین عبدالقیوم ہنگورہ ایس ڈی او جیس جان ہنگوری ڈی ایس پی منظور احمد مینگل ایس ایچ او عبدالمجید رئیسانی اور دیگر نے زمینداروں سے مذاکرات کیلئے مذاکرات کے دوران زمیندار کسان اتحاد کے سربراہ آغا فضل جان احمزئی نے چیف آفیسر کیسکو انجینئر عبدالکریم جمالی سے فون پر مذاکرات بھی کئے جس پر کیسکو آفیسران نے اور دیگر آفیسران نے اعلان کیا گیا کہ قلات کے دیہی علاقوں کو روزانہ پانچ گھنٹے بجلی فراہم کی جائیگی اور قلات کے شہری کے بجلی کیلئے لوڈشیڈنگ کے تاہم کے اوقات کے کمی کیلئے 7 جولائی کو زمیندار کسان اتحاد زمیندار ایکشن کمیٹی اور آل پارٹیز کے ساتھ کوئٹہ میں شام 4 بجے مذاکرات کے بعد حتمی فیصلہ کیا جائیگا

# اتحادیوں کے بدلتے تیور

ملک کے اقتصادی مسائل تو پہلے سے بھی زیادہ گھمبیر ہو چکے ہیں اور آئی ایم ایف کے ڈومور کے تقاضے نبھاتے ہوئے حکومت نے عوام پر مہنگائی کے سونامی اٹھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ پی ٹی آئی حکومت بھی اس حوالے سے عوام کے بڑھتے مسائل پر بے نیاز نظر آتی تھی جس کا خمیازہ اس نے اقتدار سے فراغت کی صورت میں بھگتا۔ اگر موجودہ حکومت بھی اپنے اقدامات سے مہنگائی کے طوفان اٹھانے کے بعد عوام کو مطمئن کرنے کیلئے کوئی عملی اقدام نہیں اٹھاتی اور انکی مالی اور اقتصادی مشکلات میں مزید اضافے کا ہی عندیہ دیتی ہے جیسا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز اتحادی قائدین سے ملاقات اور ارکان اسمبلی سے خطاب کے دوران اگلے ماہ بجلی کی لوڈشیڈنگ بڑھنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا ہے تو عوام انکے منہ سے یہ لالی پاپ سن کر ہرگز مطمئن نہیں ہونگے کہ حکومت درپیش چیلنجز سے نمٹ کر آگے بڑھ رہی ہے۔ اگر اس انداز میں حکومت کے آگے بڑھنے کا عمل مرے کو مارے شاہ مدار کی تصویر بنے عوام کو قبرستان کی راہ دکھا رہا ہے تو عوام میں بڑھتی اس مایوسی کا موجودہ اپوزیشن پی ٹی آئی بھی فائدہ اٹھائے گی اور حکومتی اتحادی بھی اسکے ساتھ وہی سلوک کرسکتے ہیں جو انکے ہاتھوں پی ٹی آئی حکومت کو بھگتنا پڑا تھا۔ حکومتی اتحادی جماعتوں بلوچستان عوامی پارٹی (باپ)، متحدہ قومی موومنٹ اور جمعیت علما اسلام (ف) کے حکومت کے ساتھ گلے شکوے شروع ہو گئے ہیں۔ یہ گلے شکوے بالخصوص سندھ حکومت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں (باپ) کے رکن قومی اسمبلی خالد مگسی نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں اپنی تقریر کے دوران کہا کہ حکومت دو ووٹوں پر کھڑی ہے، تبدیلی کا مقصد کچھ اور تھا مگر اب کچھ اور نظر آرہا ہے اب ہم بات کرتے ہیں تو یہ منہ دوسری طرف کر لیتے ہیں ابھی وقت ہے رویے بدل لیں۔ اسی طرح بلوچ رہنما اسلم بھوتانی نے بھی حکومتی معاملات پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم کسی کی محبت میں موجود حکومت کا حصہ بنے ہیں ہمیں فنڈز تک نہیں دیئے جارہے۔ انکے بقول ہم پی ٹی آئی کے دور میں خوش تھے تحریک انصاف کے دور میں فنڈز تھے مگر عزت نہیں تھی۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں ایم کیو ایم کے رکن اسمبلی اسامہ قادری نے بھی حکومت پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اس امر کا تقاضا کیا کہ اتحادیوں کے ساتھ کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں اور ایم کیو ایم پاکستان کے ساتھ جو معاہدہ کیا گیا اس پر عمل کیا جائے۔ ایم کیو ایم نے گزشتہ روز معاہدے سے دستبردار ہونے کی دھمکی بھی دی اور سندھ میں ہونیوالے بلدیاتی انتخابات اور انکے نتائج پر بھی سخت تحفظات کا اظہار کیا۔ وسیم اختر کے بقول ہم معاہدے کی وجہ سے خاموش ہیں اگر پیپلز پارٹی معاہدے سے منحرف ہوتی ہے تو ایم کیو ایم بھی بہادرآباد کو تالہ لگا کر سڑکوں پر ہوگی۔ علاوہ ازیں حکومتی اتحادی جمعیت علما اسلام (ف) نے سندھ حکومت کیخلاف تحریک چلانے کا اعلان کردیا ہے۔ جے یو آئی سندھ کے جنرل سیکرٹری راشد محمود نے گزشتہ روز لاڑکانہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پیپلز پارٹی پر سندھ کے بلدیاتی انتخابات میں دھاندلی کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے اپنی پارٹی قیادت سے بھی زرداری بھگاؤ سندھ بچاؤ تحریک شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ حکومتی اتحادی جماعتوں کے یہ گلے شکوے اگرچہ سندھ کے بلدیاتی انتخابات کے تناظر میں پیدا ہوئے ہیں جن میں حکمران پیپلز پارٹی نے واضح برتری حاصل کی ہے تاہم جب اختلافات کی گرہ کھلتی ہے تو حکومتی اتحادیوں کے مابین وجہ اختلاف بننے والے دیگر معاملات بھی لپیٹ میں آ [illegible] مستر دنہیں کیے جاسکتے۔ سندھ کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کرنیوالی جماعتیں چونکہ وفاق میں بھی حکومتی اتحاد [illegible] ہیں جن کے ارکان نے عدم اعتماد کی تحریک میں اس وقت کے حکومتی اتحاد کو چھوڑ کر اپوزیشن اتحاد کا ساتھ دیا اور انکی معاونت سے ہی عمران خان کیخلاف عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہوئی تھی اس لئے ان حکومتی اتحادیوں کے تحفظات لامحالہ وفاقی حکومت پر بھی اپنے اثرات مرتب کرسکتے ہیں جو پی ٹی آئی حکومت ہی کی طرح موجودہ حکومت کی بساط لپیٹنے میں بھی معاون ہوسکتے ہیں۔ اگرچہ وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ خان نے دعوی کیا ہے کہ حکومت کو کوئی خطرہ نہیں اور انکے بقول یہ صرف مسلم لیگ (ن) یا پیپلز پارٹی کی نہیں بلکہ تمام اتحادیوں کی حکومت ہے اس لئے اتحاد کے قائدین جو بھی فیصلہ کرینگے اس پر عملدرآمد ہوگا۔ اسکے باوجود آج حکومت کی رٹ اور کارکردگی کے حوالے سے ملک کے عوام میں جس تیزی کے ساتھ مایوسی کی فضا پیدا ہو رہی ہے وہ سابق حکمرانوں کی طرح موجودہ حکمرانوں کے پاؤں کے نیچے سے بھی اقتدار کا قالین کھسکانے کا موجب بن سکتی ہے۔ حکومتی اتحادیوں کے تو اقتدار میں حصہ کے حوالے سے اختلافات و تحفظات ہو سکتے ہیں جو سیاسی بلیک میلنگ کے ذریعے حکومت سے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے متقاضی رہتے ہیں جبکہ اس سے حکومت کی صفوں میں انتشار اور عدم استحکام کا تاثر اجاگر ہوتا ہے تو حکومتی مخالفین کو یہ فضا حکومت مخالف تحریک اور اسے گرانے کیلئے استعمال کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ پی ٹی آئی کی حکومت کے ساتھ بھی یہی المیہ کارفرما رہا کہ اسکے اتحادیوں نے عوام کے حکومت مخالف جذبات کو بھانپ کر ہر مرحلہ پر حکومت پر کاٹھی ڈالنے کی کوشش کی اور بالآخر اپوزیشن اتحاد کے کیمپ میں داخل ہو کر حکومت کی بساط الٹانے کی راہ ہموار کردی۔ اب یہی حکومتی اتحادی موجودہ مخلوط حکومت کے ساتھ اپنے تحفظات کا اظہار کررہے ہیں تو محض دو ووٹوں پر ان کا حکومت کے دارومدار کا دعوی درخوراعتنا نہیں سمجھا جاسکتا جبکہ موجودہ حکومت آج غربت مہنگائی بے روزگاری کے تیز رفتاری کے ساتھ بڑھتے مسائل کے باعث عوام میں پیدا ہونیوالی مایوسی کی زیادہ زد میں ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ حکومتی اتحادی جماعتوں کے قائدین نے پی ٹی آئی حکومت کے دور میں عوام کے گھمبیر ہوتے روٹی روزگار اور غربت مہنگائی کے مسائل کی بنیاد پر ہی حکومت کیخلاف چائے کے کپ میں طوفان اٹھایا تھا اور اسکے اقتدار کے خاتمہ کی راہ ہموار کی جس کیلئے بالآخر حکومتی اتحادیوں نے ہی فیصلہ کن کردار ادا کیا اور حکومت کے پاؤں کے نیچے سے اقتدار کا قالین سرکانے میں اس وقت کی اپوزیشن کی معاونت کی۔ جے یو آئی (ف) کے علاوہ آج وہی اتحادی موجودہ حکومت کا حصہ ہیں جو اگرچہ فی الوقت سندھ حکومت کے معاملات پر تحفظات کا اظہار کر رہے ہیں تاہم غربت مہنگائی بے روزگاری کے باعث عوام میں بڑھتی ہوئی مایوسی کو بھانپ کر وہ موجودہ حکومت کو بھی چلتا کرنے میں معاون بن سکتے ہیں۔ حکومتی پالیسیوں کے نتیجہ میں آج عوام کی جو درگت بن رہی ہے اور وہ روزافزوں مہنگائی کے ساتھ ساتھ بجلی اور گیس کی اذیت ناک لوڈشیڈنگ بھی بھگت رہے ہیں جبکہ فیول ایڈجسٹمنٹ کے نام پر ان پر ہر ماہ بجلی کے بلوں میں سات آٹھ روپے فی یونٹ اضافی بوجھ بھی ڈالا جارہا ہے تو وہ سسٹم کے استحکام کی خواہش رکھتے ہوئے بھی حکومت اور سسٹم کیلئے رطب اللسان نہیں ہوسکتے۔ حکومت کو انہیں بہرحال انکے غربت مہنگائی کے مسائل میں فوری ریلیف دے کر ہی مطمئن کرنا ہے بصورت دیگر اقتدار کی میوزیکل چیئر میں ایک دوسرے کو نوچنے کرنے کا کھیل چلتا ہی رہے گا جس میں سسٹم کا استحکام خواب بن کر رہ جائیگا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JUL 2022 Page No. 12


# جلاوطن قیادت سے مذاکرات

**افکار پریشاں**

**انور ساجدی**

ایک اہم ترین بلوچ شخصیت کا ایک ٹوئٹر بیان نظروں سے گزرا جو خاصا مبہم تھا اور مشکل سے پتہ چلتا تھا کہ اس کا مقصد کیا ہے بیان کا مخاطب نواب اکبر خان شہید کا خانوادہ تھا اور یاد دلایا گیا تھا کہ وہ نواب صاحب کے مشن اور افکار سے روگردانی نہ کریں بلکہ ان کے ورثہ کو لیکر ان کے نقش قدم پر چلیں اس بیان سے ظاہر ہو رہا تھا کہ شائد بیرون ملک مقیم نواب صاحب کے پسماندگان اور سرکار کے درمیان ایک بار پھر رابطے ہو رہے ہیں یا ہوئے ہیں بلکہ فریقین رابطے میں ہیں اور یہ رابطے ''تھرڈ پرسن'' کے ذریعے ہو رہے ہیں نہ صرف یہ بلکہ خان صاحب سے بھی سرکاری پیغام رسان ملتے جلتے ہیں اور ان پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ طویل جلاوطنی ترک کر کے واپس آ جائیں اور ایک نارمل زندگی گزاریں یاد رہے کہ ڈاکٹر مالک کے دور میں بھی براہمداغ خان اور خان صاحب سے ملاقاتیں اور مذاکرات ہو جائے لیکن اس وقت کے آرمی چیف کی مداخلت پر وزیراعظم نواز شریف نے ڈاکٹر مالک کو سلسلہ آگے بڑھانے سے روک دیا تھا اس وقت بھی ڈاکٹر مالک نے لندن میں مقیم بلوچستان کے سینئر سیاستدان حلیم ترین کے ذریعے براہمداغ خان سے رابطے کئے تھے انہوں نے ہی ڈاکٹر صاحب اور براہمداغ کی ملاقات کا اہتمام سوئٹزر لینڈ میں کروایا تھا شنید ہے کہ اس بار بھی حلیم ترین کی خدمات سے استفادہ کیا جا رہا ہے انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ وسیع تر ملکی مفاد میں جلاوطن بلوچ قیادت سے رابطوں اور مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کیلئے تیار ہیں۔

یہ معلوم نہیں کہ رابطوں کی نوعیت کیا ہے کس کے کہنے پر بات چیت کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے فریقین کی شرائط کیا ہیں اور اگر بات چیت ہوتی ہے تو جلاوطن قیادت کو کیا گارنٹی دی جائے گی ویسے بلوچستان کے حوالے سے جب بھی مذاکرات کا سلسلہ شروع کیا گیا وہ ڈھونگ ہی ثابت ہوئے 2005ء اور 2006ء کی مثال سامنے ہے جب مشرف حکومت نے چوہدری شجاعت حسین کو درمیان میں ڈال کر مذاکرات کا ڈھونگ رچایا تھا لیکن 2006ء میں اچانک مشرف نے چوہدری صاحب کو مذاکرات کا سلسلہ ختم کرنے اور طاقت کے استعمال کا فیصلہ کیا مشرف نے اپنے ہاتھوں سے آگ لگائی جو ابھی تک جاری ہے نواب صاحب کے پسماندگان صرف براہمداغ رہ گئے ہیں جو جلاوطن ہیں جبکہ شاہ زین اور گوہرام کو حکومت نے سیٹیں اور وزارتیں دے کر ایڈجسٹ کر لیا ہے جبکہ نواب عالی کو پہلے نکال دیا گیا تھا لیکن اب ان سے بھی نرمی برتی جارہی ہے چند روز ہوئے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے اخبار نویسوں کو بتایا تھا کہ ان کی حکومت جلاوطن بلوچ قیادت سے مذاکرات کی خواہاں ہے لیکن ان کی بات کو سنجیدہ نہیں لیا گیا کیونکہ مذاکرات کرنا اور کسی نتیجہ پر پہنچنا بلوچستان کی موجودہ حکومت کے بس سے باہر ہے اور نہ ہی اس کے دائرہ اختیار میں ہے کیونکہ یہ بہت بڑا معاملہ ہے اور اسکا براہ راست تعلق ریاست اور اس کے اداروں سے ہے سنا ہے کہ آصف علی زرداری نے حکومتی اکابرین اور سیکورٹی سربراہوں پر زور دیا ہے کہ بلوچستان امن کی خاطر مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے جب زرداری سے کہا گیا کہ وہ خود آگے بڑھ کر مذاکرات کریں لیکن انہوں نے معذرت کر لی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی گارنٹی پر گزین مری دوبئی سے واپس آئے تھے لیکن ان سے بے اعتنائی برتی گئی لہٰذا وہ اتنی بڑی ذمہ داری اٹھانے سے قاصر ہیں اگرچہ وزیراعظم شہباز شریف نے مذاکرات میں دلچسپی ظاہر کی ہے لیکن شہباز شریف اس کی صلاحیت نہیں رکھتے وہ اس وقت معیشت کی نزاکت اور عمران کی آفت کا مقابلہ کر رہے ہیں اس لئے ان کے پاس اور کچھ سوچنے کا ٹائم نہیں ہے ان کی حالت یہ ہے کہ انہوں نے زرداری سے درخواست کی ہے کہ وہ ان کے صاحبزادہ حمزہ کو پرویز الٰہی سے بچائیں کچھ اور اہم حلقوں نے بھی زرداری سے بھی درخواست کی ہے چنانچہ انہوں نے لاہور جا کر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی ہے اور ان سے کہا ہے کہ پرویز الٰہی کو حمزہ کے مقابلہ میں دستبردار کروائیں انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ آئندہ انتخابات کے موقع پر ق لیگ اور ن لیگ کے درمیان مفاہمت کروائی جائیگی دیکھیں اس کوشش کا کیا نتیجہ نکلتا ہے پرویز الٰہی نے پہلے ہی آصف علی زرداری کی بات ٹھکرا کر ایک بڑے سیاسی بلنڈر کا ارتکاب کیا اگر وہ عمران خان کے کہنے پر ڈٹے رہے تو ق لیگ اور چوہدری خاندان کا سیاسی مستقبل تاریک ہو جائے گا۔

ایک اطلاع یہ ہے کہ تحریک انصاف کے سینئر نائب صدر شاہ محمود قریشی نے پیپلز پارٹی کے رہنما سید خورشید شاہ سے ملاقات کر کے پیپلز پارٹی میں دوبارہ آنے کی خواہش ظاہر کی ہے شاہ جی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلے میں زرداری سے رابطہ کریں گے امکانی طور پر بلاول شاہ محمود کی پیپلز پارٹی میں واپسی کی مخالفت کریں گے لیکن زرداری تو زرداری ہے وہ سیاست میں جذبات اور مخاصمت پر یقین نہیں رکھتے اس کی ایک بڑی مثال فیصل صالح حیات کو قبول کرنا ہے جنرل پرویز مشرف نے فیصل صالح کی قیادت میں پیٹریاٹ بنا کر ق لیگ کی حکومت بنوائی تھی اس کے باوجود گزشتہ انتخابات کے موقع پر فیصل صالح دوبارہ پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے اور اس کے ٹکٹ پر الیکشن بھی لڑا البتہ شاہ محمود قریشی نے بہت خرابی کی ہے انہوں نے ساؤتھ پنجاب میں پیپلز پارٹی کے اکثر الیکٹیبلز توڑ کر تحریک انصاف میں شامل کروائے تھے وہ کئی مرتبہ عمران خان کے اسٹیج پر یہ اعلان کر چکے ہیں کہ وہ سارے پاکستان میں پیپلز پارٹی کا صفایا کر دیں گے اگرچہ ایسا نہ ہو سکا البتہ شاہ محمود تحریک انصاف میں جا کر خوار و خراب ہو گئے سیاسی مبصرین کے مطابق محمود یہ دیکھ رہے ہیں پیپلز پارٹی مقتدرہ کا اگلا انتخاب ہو سکتی ہے اس لئے وہ دوبارہ آنا چاہتے ہیں یہ بھی سنا ہے کہ شہباز شریف کی ناکامی دیکھ کر بزرگ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ زرداری واحد شخصیت ہیں جو ملک کو تحریک انصاف اور ن لیگ کے مقابلے میں بہتر طور پر چلا سکتے ہیں اگرچہ 2008ء سے 2013ء تک زرداری پر بہت تنقید ہوئی تھی لیکن حالات نے ثابت کر دیا کہ انہوں نے تحریک انصاف اور ن لیگ کی نسبت ملک کو بہتر انداز میں چلایا ان کے دور میں پیٹرول کی عالمی سمیت 150 ڈالر فی بیرل تھی لیکن زرداری نے پیٹرول کی قیمت سو روپے سے زیادہ نہیں بڑھائی اسی طرح ڈالر کو بھی 100 روپے سے اوپر بڑھنے نہیں دیا انہوں نے چینی قیادت کے پاس بار بار جا کر سی پیک کی راہ ہموار کی جبکہ ایران سے گیس پائپ لائن کا معاہدہ بھی کیا انہوں نے تھرکول پروجیکٹ بھی شروع کیا اور لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کیا زرداری کا کمال یہ تھا کہ انہوں نے سیاسی مخالفین کیخلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی نہ کسی کو جیل میں ڈالا اور نہ ہی نیب کو استعمال کیا انہی کی کاوشوں کی بدولت عمران خان کیخلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب ہوئی اور ن لیگ کی قیادت میں حکومت کی تشکیل ہوئی جو بظاہر ناممکن بات تھی بڑے مقامات پر یہ اتفاق موجود ہے کہ پاکستان کو موجودہ بدترین صورتحال سے نکالنے کیلئے ایک مفاہمتی شخص کی ضرورت ہے جو سب کو ساتھ لیکر چلے اور وہ زرداری کے سوا اور کوئی نہیں ہے چنانچہ اگر نومبر کا مہینہ خیریت سے گزرا اور حالات ناموافق نہیں ہوئے تو پنجاب کے بیشتر الیکٹیبلز تحریک انصاف کو چھوڑ کر پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گے کیونکہ وہ ہوا کا رخ دیکھ کر چلتے ہیں نومبر کے بعد ہواؤں کا رخ پیپلز پارٹی کی طرف ہونے کا امکان ہے اگرچہ عمران خان کے بعد ن لیگ کی مقبولیت کافی زیادہ ہے لیکن اس کے پاس کوئی سیاسی پلان نہیں ہے بغیر پلان کے الیکشن میں کامیابی ایک حد سے آگے نہیں بڑھ سکتی جہاں تک تحریک انصاف کا تعلق ہے تو آئندہ انتخابات تک یہ اپنی غلطیوں سے آدھی رہ جائے گی جس کا فائدہ امکانی طور پر سامری جادوگر اٹھائیں گے۔

زرداری نے بزرگوں کو باور کروایا ہے کہ پہلے امن لاؤ اس کے بعد ہی سیاسی و معاشی استحکام آئیگا ورنہ معیشت اسی طرح زبوں حالی کا شکار رہے گی۔

☆☆☆

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 05 JUL 2022 Page No. ________

قائم مقام گورنر جان جمالی نے بسم اللہ کاکڑ کی قیادت میں زمیندار ایکشن کمیٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

مشیر داخلہ ضیالانگو پی ڈی ایم کے دورہ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

Century Express Quetta

صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی کی سربراہی میں چھتر سے وڈیرہ ذاکر حسین نو منتخب کونسلرز زاہد حسین شاہ، عطاء اللہ شاہ اور دیگر بی اے پی میں شمولیت کا اعلان کر رہے ہیں